Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۰ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۶ ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۱ ماہ نومبر ۱۹۳۶ء جلد ۲۰

حصہ دوئم

احکام عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

حکم اجلاس عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

رخصت

۱۰ر نومبر ۳۶ء

مثنیہ درخواست حامد علی خاں ہیلتھ افسر میونسپلٹی باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت مزید پندرہ یوم بسلسلہ سابقہ (از ۱۰ر نومبر تا ۲۴ر نومبر ۳۶ء) مع سفارش صاحب چیرمین میونسپل بورڈ

حکم

حسب سفارش۔ پندرہ یوم کی رخصت رعایتی مزید بسلسلہ سابقہ منظور ہے۔ کاغذات ہذا برائے کاروائی واپس ہوں۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو

دستخط فاء عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس عالیہ جناب صاحب چیف جسٹس بہادر

عدالتی

۱۹ نومبر ۱۹۳۶ء

بملاحظہ یادداشت عدالت اڈیشنل سول جج ظاہر ہوا کہ مقدمہ
گیندن لال مدعی بنام جیا لال مدعا علیہ
مقدمہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۵ء کو نقول منجانب مدعا علیہ داخل عدالت منصفی
ہوئی ہیں لیکن نقول کے ساتھ اونکا رسوم اسٹامپ کافی داخل نہیں ہوا
۲- عدالت ماتحت کی یادداشت کے بموجب نہایت کم اسٹامپ
کا رسوم اسٹامپ کم داخل ہوا ہے مقدمہ میں مدعا علیہ کی جانب سے جنکے
فائدہ کی غرض سے نقول داخل ہوئیں قاضی ضیاء الدین احمد
اور منشی محمد حفیظ وکلاء پیروی کر رہے تھے تاہم رسوم
کاغذات کے داخلہ کی ذمہ داری اوس وکیل پر ہے
جنکی معرفت کاغذات نقول عدالت میں داخل کئے گئے ہوں
جب کسی مقدمہ میں کوئی وکیل ہو تو اوس کا یہ فرض ہے کہ
جملہ کاغذات اور اونپر رسوم کا اسٹامپ اون کے ساتھ داخل کرے
اگر وہ ناکافی اسٹامپ رسوم داخل کرینگے تو اوسکی ذمہ داری
اونہیں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے ایک وکیل کی حیثیت
رکھتے ہوئے عدالت میں اسٹامپ کم داخل کیا۔ عدالت کے
پیشکاران اور دوسرے متعلقہ اہلکاران کا بھی یہ فرض ہے
کہ کسی کاغذ کے داخل ہونیکے وقت کاغذات مذکور کی بخوبی جانچ
کریں کہ اسٹامپ ٹھیک داخل کیا گیا ہے یا نہیں۔ ورنہ
وہ کاغذات جنپر رسوم واجب الاخذ ہے اوسوقت تک شامل
مسل نہ کیا جائے جب تک کہ اوسکا رسوم جو اوسپر واجب الاخذ
ہے ادا نہ ہو جائے اس مقدمہ میں بظاہر کمی پورا رسوم
اسٹامپ نہ داخل کرنے کی ذمہ داری اون وکلاء یا وکیل
پر ہے جنہوں نے یا جس نے نقول منجانب مدعا علیہ
داخل کی ہیں۔ صاحب اڈیشنل سول جج اسٹامپ رسوم کی
تکمیل اون وکلاء یا وکیل سے جلد کرالیں۔ جنکی معرفت وہ نقول
عدالت میں داخل کی گئی ہیں۔ اوس صورت میں جبکہ کاغذات
لائق اخذ رسوم ایسے فریق کی جانب سے داخل عدالت ہوں
جس کا کوئی وکیل نہ ہو تو رسوم اسٹامپ پورا ادا نہونے
اور بروقت طلب اوس فریق کی جانب سے تکمیل رسوم نہ کرنیکی صورت
میں ساری ذمہ داری اوس اہلکار پر ہوگی جو اوسوقت
حاکم عدالت کی پیشی میں ہو۔ حکم ہذا برائے تعمیل عدالت اڈیشنل
سول جج کو مرسلہ ہو نقل حکم بغرض اندراج گزٹ مطبع کو اور ایک
نقل سکریٹری انجمن وکلاء کو ارسال کیجائے

دستخط عالیجناب چیف جسٹس بہادر

نمبر ۵۵

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور

فہرست مقدمات جن کی پیشی بحث ابتداء ۱۳ لغایت ۱۹ نومبر ۱۹۳۶ء بعدالت ہائی کورٹ ہوئی برائے اشاعت گزٹ مطبع سرکاری کو مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۱۳ نومبر	جمعہ	تعطیل جمعہ			
۱۴ نومبر	شنبہ	" دیوالی			
۱۵ نومبر	یکشنبہ	" "			
۱۶ نومبر	دوشنبہ	عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	سرکار نظام بنام امجد خان	نگرانی از دیاد سزا بجرم دفعہ ۵/۳۹ قانون آبکاری	عالی مرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر نہیں آسکے ہیں لہذا مقدمہ ۱۷ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	"	معمر یار خان بنام آفتاب محمد و دیگر	اپیل دیوانی بدعوے تنسیخ نسبت لگانے بازار	زیر تجویز
"	"	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible] خان صاحب بہادر	سرکار نظام بنام عبد الغفور	سیشن بجرم دفعہ ۳۶۶/۳۷۶ ت	آج دیگر مقدمہ سیشن سے فرصت نہ ہوئی مقدمہ ملتوی ہو کر ۱۸ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible] خان صاحب بہادر	[illegible] وغیرہ بنام بابو [illegible]	اپیل [illegible] دیوانی [illegible] درخواست [illegible]	" " " ۲۰ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	"	[illegible] بنام چیدا لال	درخواست اجراء ڈگری [illegible]	[illegible] واپس نہیں آئے ہیں لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر ۲۳ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	"	برج نندن پرشاد بنام چیدا لال	درخواست اجراء ڈگری بابت [illegible]	"
"	"	عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	سرکار نظام بنام [illegible] علی وغیرہ	نگرانی فوجداری متعلق فرد جرم دفعہ ۳۲۶ ت	نوٹس تعمیل ہو کر واپس نہیں آیا ہے لہذا مقدمہ ۱۰ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	" مسٹر جسٹس [illegible] خان صاحب	" بنام کیسری	سیشن بجرم دفعہ ۳۰۲ ت	آج گواہان صفائی ملزم ختم ہوئی اور بحث مقدمہ [illegible] ہوئی مقدمہ زیر تجویز
۱۷ نومبر	سہ شنبہ	تعطیل سالگرہ [illegible]			
۱۹ نومبر	پنجشنبہ	عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	رام پرشاد لال بنام [illegible]	نگرانی دیوانی نسبت [illegible]	وکلائے فریقین نے باتفاق درخواست التوائے مقدمہ پیش کی ہے جو منظور ہوئی لہذا مقدمہ ۳ دسمبر ۱۹۳۶ء کو پیش ہو۔
"	"	عالی مرتبت مسٹر جسٹس [illegible] خان صاحب	سرکار نظام بنام رشید علی	نگرانی فوجداری متعلق فرد جرم دفعہ ۳۲۶/۱۰۹ ت	بعد سماعت بحث زیر تجویز۔
"	"	"	" انجان	نگرانی فوجداری از دیاد سزا بجرم دفعہ ۵۹ قانون آبکاری	ملزم علاوہ سزا و جرمانہ [illegible] ایک ماہ قید سخت مزید برداشت کرے۔
"	"	" امر [illegible] اللہ خان	" عبد الغفور ملزم	سیشن بجرم دفعہ ۳۰۲/۲۹۹	بیان [illegible] ہوا و بیان ملزم قلمبند ہوا بحث سنی گئی مقدمہ زیر تجویز رکھا گیا۔
"	"	"	صاحبزادی سیدہ [illegible] بیگم صاحبہ بنام صاحبزادہ سید [illegible] صاحب بہادر	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	وکلائے فریقین نے ظاہر کیا کہ باہم فریقین تصفیہ کی امید ہے مقدمہ ملتوی کیا جائے لہذا مقدمہ ۳۰ نومبر کو پیش ہو۔
"	"	"	[illegible] بنام [illegible] وغیرہ	اپیل دیوانی [illegible]	[illegible] فوجداری فرصت نہ ہوئی مقدمہ [illegible] دسمبر کو پیش ہو

تاریخ	دن	عہدہ اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۱۰ نومبر	چہار شنبہ	جناب چیف جسٹس محمد شاہ خان صاحب بہادر	شاہ پور دینی بنام نتھو	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	آج دیگر کار عدالت سے فرصت نہ ہوئی لہذا مقدمہ ۱۲ دسمبر کو پیش ہو
۱۹ "	پنجشنبہ	" صاحب چیف جسٹس بہادر	سرکار بدر بنام ذوالفقار	نگرانی فوجداری بجرم دفعہ ۱۱ [illegible]	نگرانی ہذا نامنظور ہو
"	"	مسٹر جسٹس محمد شاہ خان صاحب بہادر	مسماۃ یاقوت بیگم بنام [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوے استقرار حق جائداد	نقل عرضی دعوے مدعا علیہا کو دیکر جواب طلب ہو مقدمہ تنقیح کے لئے ۲۹ نومبر کو پیش ہو
"	"	"	کشن لال بنام مردان [illegible]	اپیل صیغہ اجرائے ڈگری بنسبت کمی زرسود	مدعا علیہ غیر حاضر ہے اس کے نام نوٹس جاری کیا جائے۔ مقدمہ ۲۲ دسمبر کو پیش ہو
"	"	"	غلام شبیر بنام مسماۃ سکینہ وغیرہ	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	منشی ناصرالدین وکیل مدعی نابالغان بیمار ہیں وکیل ثانی کو التوائے مقدمہ میں کوئی اعتراض نہیں ہے لہذا مقدمہ ۲۹ نومبر کو پیش ہو
"	"	"	[illegible] بنام مسماۃ [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوے [illegible]	زیر تنقیح
"	"	"	حفیظ اللہ بنام [illegible]	" [illegible]	مسٹر [illegible] صاحب نے ہنوز کوئی جواب نہیں دیا ہے لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر ۲۹ نومبر کو پیش ہو
"	"	"	[illegible] لال بنام حفیظ اللہ	" واپسی [illegible]	"
"	"	"	محمد غنی خان بنام جان علی خان	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	اپیل جزئیہ منظور ہو۔ دعوے مدعی بقدر مبلغ [illegible] زر اصل ڈگری ہو۔

حکم اجلاس صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

رخصت

۸ نومبر ۱۹۳۶ء

مسودہ کاغذات درخواست وتقرر رخصت رعایتی ایک یوم منشی نند کشور اہلکار اکاؤنٹ سیکشن مشاہرہ از تیس روپیہ از ۲۳ نومبر لغایتہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۶ء بغرض گنگا اشنان بمقام گڑھ مکتیسر بذمہ داری منشی رگھبر دیال اہلکار اکاؤنٹ سیکشن مع رپورٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب اکاؤنٹ دفتر ہذا جس میں صراحت کہ منشی رگھبر دیال کو اسناد کے کام کی وجہ سے میں دوسرے کام میں لگانا مناسب نہیں خیال کرتا۔ اس سپرنٹنڈنٹ ساری رخصت منظور نہ فرمائی گئی ہو تو منشی ضیاء الکبیر کو ذمہ دار بنایا جانا مناسب ہوگا ایک وقت میں ایک سے زیادہ اہلکار کو رخصت دیا جانا باعث حرج کار سرکار ہوگا۔ اسلئے صرف منشی نند کشور کی رخصت بذمہ داری منشی ضیاء الکبیر منظور فرمائی جائے۔

حکم

رخصت رعایتی مطلوبہ پیشیوم منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر)

حکم اجلاس صاحب چیف انجینیر بہادر

ہدایت

۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء

مسودہ تعمیرات واٹر ورکس بجلی گھر واجہار جو تخمینے کام ہونے کے قبل مرتب ہوتے ہیں ان میں بالعموم باطور ریٹ فیصدی کے حساب سے رقم کنٹنجنسی اس ضرورت کے لئے رکھی جاتی ہے کہ اگر کسی وجہ سے دوران کام میں پیشی ہو کر زیادہ مصارف کی ضرورت ہو تو انجینیر صاحبان اس رقم کنٹنجنسی کو جو تخمینے میں منظور ہو چکی ہے باختیار خود صرف کرا دیں۔ لیکن وہ رقم زائد نکال کر نئے منظور شدہ تخمینے میں بچتی ہے اسکے صرف کرانیکا اختیار کسی حالت میں انجینیر صاحبان کو نہیں ہے البتہ کسی کام کی پیمائش زیادہ مرتب ہو تو اس صورت میں تخمینہ درج انزکرایا جا سکتا ہے۔

لہذا

انجینیر صاحبان تعمیرات واٹر ورکس بجلی گھر واجہار کو بذریعہ گزٹ اطلاع دیجائے کہ وہ اسپر عملدرآمد فرمائیں اور اس بچت کے متعلق دفتر ہذا کو ماہ بماہ مطلع کیا جایا کرے۔ ایک متعدد کام رکھے منظور کئے اور انہیں کی مد سے جو بچت ہوئی ہو اس سے جلد اطلاع دیں۔

(دستخط صاحب چیف انجینیر بہادر)

احکام اجلاس صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل

علیحدگی

۱۰ نومبر

محمود حسن مستری کارخانہ جیل شاہرہ وار پچیس روپیہ کی عمر ساٹھ سال کی ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو بر سے سارٹیفکٹ ڈاکٹری ختم ہو چکی ہے نامبردہ ضعیف العمر ہے اور خدمات سرکاری کو اس عمر میں انجام نہیں دے سکتا ہے لہذا

حکم ہوا کہ

محمود حسن مستری شاہرہ وار پچیس روپیہ ماہوار کو یکم دسمبر ۱۹۳۶ء سے علیحدہ کیا جائے۔ گریجوئٹی پنشن و انعام صیغہ فائنانس سے حسب قاعدہ پائیگا سر رشتہ صدر سے حسب ضابطہ احکام جاری ہوں

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل

اعلان

۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء

کارخانہ (نجاری خانہ) جیل کے واسطے ایک مستری (کارپینٹر) کی ضرورت ہے۔ جس کا شاہرہ پچیس روپیہ ہے۔ مستری کو نگرانی کارخانہ کرنا ہوگی اور قیدیان کو کام سکھانا ہوگا لہذا۔ امیدواران کی درخواستیں ۲۷ نومبر ۱۹۳۶ء تک اجلاس ہذا میں آنا چاہیے۔ امیدواران باشندہ رامپور ہونا چاہیے

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل

حکم ناظم صاحب جنوبی

رخصت

مثل درخواست رخصت ملک [illegible] صدر [illegible] رخصت [illegible]

[illegible] ملک شاہرہ [illegible] [illegible] خود۔

حکم

رخصت [illegible] ایام منظور ہے سر رشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں (دستخط ناظم صاحب جنوبی) [illegible]

حکم دفتر ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر

رخصت

۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء

مثل کاغذات درخواست محمد شفیع خاں اہلمد صدر ملک شاہرہ وار [illegible] روپیہ ماہوار بابت عطائے رخصت رعایتی ایک ماہ من ابتدائے ۱۷ نومبر لغایت ۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء بغرض روانگی سیر و تفریحات الضرورت مع تحریر فائنانس باضابطہ تصدیق استحقاق رخصت معہ۔

حکم

بموجب تصدیق اکاؤنٹنٹ جنرل [illegible] محمد شفیع خاں اہلمد صدر کی رخصت رعایتی ایکماہ من ابتدائے ۱۷ نومبر لغایتہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء منظور کیجاتی ہے ایام رخصت میں کام کے ذمہ دار منشی [illegible] اہلمد رہیں گے۔ سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر)

نقشہ اجناس ریاست رامپور بابتہ ہفتہ سوم ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۶ء

نام جنس	تحصیل حضور	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۱ ار ۱۱ ار	۱۱ ار	۱۰ ثار			۱۱ ار	تحصیلات بلاسپور اور سوار سے نقشہ جات موصول نہیں ہوئے اس وجہ سے درج گوشوارہ نہیں کئے گئے
نخود خالص	۱۳ ار ۱۳.۰ ار	۱۴ ار	۱۳ ار			۱۳ ار	
نخود کرہ آلہ بند	۱۳.۰ ار ۱۴ ار	۱۳.۰ ار	۱۳.۰ ار			۱۵ ار	
کتہ	۱۲ ار ۱۲.۰ ار	۱۵ ار	۱۴ ار			۱۲ ار	
ماش	۹ ار ۹.۰ ار	۱۰.۰ ار	۔			۱۰ ار	
مونگ	۹ ار ۱۰ ار	۸ ار	-			۹ ار	
مکا	۱۴ ار ۱۵ ار	۔	۱۳.۰ ار			۱۵ ار	
جئی	۱۵ ار ۱۵.۰ ار	۔	۔			۲۲ ار	
کوجئی	۔	۔	۔			۱۸ ار	
مسور	۱۱ ار ۱۱ ار	۱۰ ار	۔			۱۲ ار	
ارہر	نرخ بازار	۱۲.۰ ار	-			۱۳ ار	
برنج	۹ ار ۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار			۱۰ ار	
روغن زرد	۲ ۱۱ ار ۲ ۱۱۱ ار	۱۳ چھٹانک	۱۳.۰ چھٹانک			۱۳ چھٹانک	
روغن سیاہ	۳.۰ ار ۲.۹ ار	۳ ر ار	۳ ار			۳.۰ ار	
روغن کنجد	۲.۱۱ ار ۲ ار	۲ ر ار	۲.۰ ار			۲ ار	
نمک سانبھر	۹ ار	۹ ار	۹.۰ ار			۹.۰ ار	
نمک لاہوری	۶ ار	۷ ار	۷ ار			۸ ار	
قند سپید	۸ ار ۹ ار	۹.۰ ار	۸ ار			۱۲ ار	
باجرہ	۳.۰ ار ۱۴ ار ۱۴.۰ ار						

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور